فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. NO. L. 5254

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۵ شہادت ۱۳۴۰ ہش | ۲۵ اپریل ۱۹۶۱ء | نمبر ۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۴ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح نو بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

کیوبا میں اب تک ۶۰ ہزار اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں

گرفتار شدگان میں امریکی اخباروں کے نامہ نگار بھی شامل ہیں

میامی (فلوریڈا) ۲۴ اپریل۔ کل جب میامی ریڈیو سٹیشن نے سوئس قونصل مقیم ہوانا سے ٹیلیفون پر دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ ہوانا میں تمام امریکی اخبار نویسوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یا ان میں سے بعض روپوش ہو گئے ہیں۔ قونصل نے (جو کیوبا میں امریکی مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں) کہا کہ میں گرفتار شدہ اخبار نویسوں میں سے کسی سے بھی رابطہ پیدا نہیں کر سکا ہوں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ان میں سے کسی کے خلاف ابھی کوئی معین الزام عائد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کیوبا کے شہریوں اور وہاں مقیم غیر ملکی باشندوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ "میامی ڈیلی نیوز" نے لکھا ہے۔ کہ اب تک قریباً ۶۰ ہزار اشخاص کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

الجزائر میں باغی فوجوں کی طرف سے ملک کے بیشتر حصے پر قبضہ کا دعویٰ

جنرل ڈیگال پارلیمنٹ سے ہنگامی اختیارات حاصل کریں گے

الجزائر ۲۴ اپریل۔ الجزائر میں مقیم فرانسیسی فوجوں کی بغاوت کے بعد باغی لیڈر جنرل چالے نے کل ریڈیو الجزائر سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا ہم نے الجزائر کے بیشتر حصہ اور تمام ہوائی اڈوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

الجزائر کے تین بڑے شہروں الجزیرہ اوران اور قسطنطین پر ہمارا قبضہ ہو چکا ہے۔ باغیوں کے اس اعلان سے پہلے پیرس میں فرانسیسی حکومت نے ایک اعلان میں اس امر کا اعتراف کر لیا تھا۔ کہ الجزائر میں بغاوت دور دور تک پھیل گئی ہے۔ اور باغیوں نے اوران پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔

ادھر پیرس میں جنرل ڈیگال نے کل وزیر اعظم موسیو دیبرے فرانسیسی سینٹ کے سپیکر موسیو مونیول اور قومی اسمبلی کے صدر موسیو شیبکس بامال سے ہنگامی کانفرنسوں میں الجزائر کی صورت حال پر صلاح مشورہ کیا۔ باعتماد ذرائع نے کہا۔ کہ الجزائر میں جو غیر معمولی صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ صدر ڈیگال اس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے دفعہ ۱۶ کے تحت کارروائی کریں گے اس دفعہ کے تحت جب جمہوریہ کے اداروں یا ملک کی سالمیت کو خطرہ درپیش ہو۔ تو صدر مملکت ان خطرات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ہنگامی اقدامات کے مکمل اختیارات حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر صدر ڈیگال نے ہنگامی کارروائیوں کے مکمل اختیارات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا۔ تو وہ قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کریں گے۔ اور قوم کو ایک پیغام کے ذریعہ اپنے فیصلے کی اطلاع دے دیں گے۔ خیال ہے قومی اسمبلی کا اجلاس منگل کو ہو گا۔

کل پیرس میں تین مختلف مقامات پر بم پھٹے کہا جاتا ہے کہ الجزائر کے متعلق صدر ڈیگال کی پالیسی کے مخالفوں نے فرانس میں دہشت انگیزی کے لئے تخریبی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔

آبرسانی کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ

سرگودھا ۲۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت آئندہ پانچ برسوں میں آبرسانی کی سکیموں پر ڈیڑھ کروڑ روپیہ صرف کرے گی۔

"آپ بڑے خطرناک راستہ پر چل رہے ہیں"

صدر کینیڈی کو خروشیف کا انتباہ

ماسکو ۲۴ اپریل۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے صدر کینیڈی کے نام ایک تازہ مراسلہ میں کہا ہے کہ یہ حقیقت ناقابل تردید طور پر واضح ہو گئی ہے۔ کہ کیوبا پر حملہ کرنے والے مسلح دستوں کو اسلحہ اور مالی امداد امریکہ نے دی تھی۔ انہوں نے اس دعویٰ کو چیلنج کیا کہ امریکہ کو کیوبا میں مداخلت کا حق حاصل ہے۔ تاکہ وہاں روسی اسلحہ کے ذخیرے اور راکٹوں کے اڈے قائم نہ ہونے پائیں۔ روسی وزیر اعظم نے امریکہ کے اس حق کو چیلنج کرتے ہوئے صدر کینیڈی کو ان الفاظ میں متنبہ کیا ہے "مسٹر پریذیڈنٹ آپ بڑے خطرناک راستہ پر چل رہے ہیں" روسی وزیر اعظم نے کہا کہ کیوبا میں ہم نے کوئی فوجی اڈہ قائم نہیں کیا۔ نہ ہی ہم کوئی اڈہ قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مسٹر خروشیف نے امریکہ کے ساتھ امن قائم برقرار رکھنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا ہے۔ روسی وزیر اعظم نے صدر امریکہ کو ایسی باتوں سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے جس سے ساری دنیا میں جنگ کی آگ بھڑک اٹھنے کا خدشہ ہو۔

آٹھ بچے ٹرک کی لپیٹ میں آ کر ہلاک

نئی دہلی ۲۴ اپریل۔ کل شام امرتسر کے نواحی سرحدی گاؤں چوگاوان کے قریب آٹھ بچے ایک تیز رفتار ٹرک کے نیچے آ کر ہلاک ہو گئے بتایا جاتا ہے کہ ٹرک میں سمگلر سوار تھے۔ یہ حادثہ کھیل کے ایک میدان میں ٹرک الٹ جانے سے پیش آیا۔ چھ بچے جن میں بیشتر لڑکیاں تھیں موقعہ پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اور دو دوسری لڑکیاں بعد میں ہسپتال جا کر انتقال کر گئیں ایک اور لڑکے کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

پاکستان اور بھارت کے سرحدی کسٹمز کے عملے نے جو ٹرک کا تعاقب کر رہا تھا زخمی سمگلروں کو گرفتار کر لیا۔ زخمی سمگلروں کے دوسرے ساتھی بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ کپڑے اور کاغذ کی نو بوریاں ٹرک سے برآمد ہوئیں۔

تونس میں زبردست حفاظتی اقدامات

تونس ۲۴ اپریل۔ تونس کے صدر حبیب بورقیبہ نے بتایا ہے کہ ہم نے سرحدوں پر حفاظتی انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ تونس میں بزرتہ جانے والی سڑک پر کڑی نگاہ رکھی جا رہی ہے۔ (بزرتہ میں فرانس کا ایک بحری اڈہ ہے) اور پولیس کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ صدر بورقیبہ نے یقین ظاہر کیا کہ صدر ڈیگال حکومت فرانس کے دشمنوں کو ناکام بنا دیں گے۔ صدر بورقیبہ نے کہا کہ یہ لوگ عربوں کے بھی دشمن ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ / اپریل ۶۱ء

عیسائیت اور حکومت پاکستان

پچھلے دنوں انگریزی روزنامہ "ڈان" کراچی میں سید محمد جمیل صاحب کا ایک مضمون پاکستان میں عیسائیت کی ترقی اور اس کی روک تھام کے لئے حکومت سے کچھ گذارشات کے متعلق شائع ہوا تھا اب معلوم ہوا ہے کہ

"۲۶ فروری کو سینٹ پیٹرک کالج سینگر روڈ کراچی ۳ کے پرنسپل فادر ڈی آر سی اے ڈی سوزا نے بریگیڈیئر مظفر الدین مارشل لاء ایڈمنسٹریشن کراچی کو ایک خط لکھا۔ جو "ڈان میں عیسائیوں پر حملہ" کے موضوع پر مشتمل تھا اور جس میں ڈان میں سید محمد جمیل صاحب کے مضمون کی اشاعت کو عیسائیوں اور پاکستان کے مسلمانوں کے مابین منافرت پھیلانے کی دانستہ کوشش پر محمول کیا گیا تھا۔ اور بریگیڈیئر مظفر الدین سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ "امن کے دشمنوں" کے خلاف مناسب کارروائی کریں۔"

اس پر ہفت روزہ ایشیا نے ایک طویل مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس کا عنوان "عیسائیت اور پاکستان" ہے۔ چنانچہ معاصر لکھتا ہے:-

"اس امر سے قطع نظر کہ "عیسائیت کی رفتار ترقی" کا جائزہ لینا کس لحاظ سے فرقہ دار مسئلہ ہے۔ فادر لے ڈی سوزا کا یہ طرز عمل کہ وہ پاکستان کی سرکاری مشینری کو اپنے حق میں استعمال کرنے کی کوشش سے اب بھی باز نہیں آئے، ان اسباب کی نشاندہی کرتا ہے جو پاکستان میں عیسائیوں کی تبلیغ و ترقی کا باعث ہوئے ہیں اور جن میں سب سے اہم مؤثر سبب یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ پادری اپنی سفید چمڑی اور اپنے غیر ملکی تعلقات کے باعث پاکستان کے حکام پر اثر انداز ہوتے رہے ہیں۔ افسوس کہ فادر ڈی سوزا نے وہی پرانا حربہ نئے انتظامیہ کے بارے میں بھی آزمانا چاہا اور اس طرح مسلمانوں کو مرعوب کرکے مسیحی مشنری کا رعب و وقار ظاہر کرنا چاہا۔"

ہماری رائے کہ سید محمد جمیل صاحب نے اپنے مضمون میں عیسائیت کی رفتار ترقی کا جو جائزہ لیا تھا اور اس سے مسلمانوں کو آگاہ کیا تھا اصولاً بالکل درست تھا اور اس پر عیسائیوں کو اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں تاہم جو تجاویز حکومت کو عیسائیت کی رفتار روکنے کے لئے سید محمد جمیل صاحب نے پیش کی ہیں ان میں جہاں بہت سی باتیں حق بجانب ہیں چند ایسی باتیں بھی ہیں جو ناقابل فہم ہیں۔ جو باتیں آپ نے حکومت کو کرنے کے لئے کہی ہیں۔ ان میں سے یہ بات واقعی بڑی اہم ہے کہ

"(۴) کسی ملکی یا غیر ملکی کو اس امر کی اجازت نہ دی جائے۔ کہ وہ پاکستان کے بنیادی نظریہ پر حملہ آور ہو۔

(۵) جس پریس یا پبلشر کی طرف سے کوئی ایسا مواد شائع ہو جس میں اسلام یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سب و شتم ہو اس کا لائسنس ضبط کر لیا جائے۔

(۱۳) عیسائی مشنریوں کو اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف علانیہ بدزبانی سے قطعاً روک دیا جائے۔"

حقیقت یہ ہے کہ پادریوں نے اسلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف جو اعتراضات اکثر گھڑ رکھے ہیں وہ اصولی نہیں ہوتے بلکہ آنحضرت صلعم کی ذات پر نہایت رکیک حملے ہوتے ہیں۔ جو ایک مسلمان کے لئے یقیناً باعث دلآزاری ہیں۔ ایسی باتوں کی روک تھام یقیناً حکومت کا کام ہے نہ صرف اس لئے کہ اس ملک کی حکومت مسلمانوں کی حکومت ہے بلکہ کوئی حکومت اس کی اجازت نہیں دے سکتی کہ کسی مذہب کے پیشوا کے خلاف دلآزارانہ حملے کئے جائیں۔ اس لحاظ سے سید محمد جمیل کا حکومت سے مطالبہ بالکل صحیح ہے اور اس پر کسی پادری کو معترض ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے ہمارا خیال ہے کہ عیسائیوں کو اس بارے میں اپنا تبلیغی انداز سراسر بدلنا چاہیئے اور اگر وہ باز نہ آئیں تو حکومت کا فرض ہے کہ بالجبر انہیں روکے اور جو شخص بھی ایسا کرے اس کو سخت سزا دی جائے بلکہ حکومت کو چاہیئے کہ صاف طور پر ایک ایسا قانون وضع کرے جس سے ہر اس شخص کو خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو سزا دی جائے جو کسی مذہبی پیشوا کے متعلق توہین آمیز کلمات کہے یا شائع کرے۔ شخصیتوں پر حملہ کرنے کے علاوہ اصولی بحث میں بھی پادری لوگ حدود سے اکثر تجاوز کر جاتے ہیں۔ مثلاً کثرت ازدواج کا مسئلہ ہے ایک غیر مسلم کو کثرت ازدواج کے خلاف دلائل دینے کا ضرور حق ہے لیکن اس کو یہ حق نہیں ہے کہ کثرت ازدواج کو نعوذ باللہ عیاشی وغیرہ بتائے جس بات کو ایک مذہب نے جائز قرار دیا ہے اس کے لئے بدزبانی کی ہرگز اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔

رہی یہ بات کہ پاکستان کے بنیادی نظریہ پر حملہ آور ہونا تو یہ ایک سراسر سیاسی بات ہے اور دنیا کی کوئی حکومت اجازت نہیں دے سکتی کہ اسکے بنیادی نظریہ پر حملے کئے جائیں یہ صریحاً باغیانہ فعل ہے اگر کوئی پادری ایسی حرکت کا مرتکب ہوتا ہے تو یقیناً حکومت کا فرض ہے کہ اس کو سخت سزا دے لیکن یہاں اس احتیاط کی ضرورت ہے کہ اسلام پر ہر نکتہ چینی کو پاکستان کے نظریہ پر حملہ تصور نہیں کر لینا چاہیئے۔ اسلام کی ایک مجردانہ حیثیت ہے اس حیثیت سے اگر کوئی شخص اسلامی اصولوں پر تہذیب سے گفتگو کرتا ہے اور اعتراض کرتا ہے تو یہ اس کا حق ہے یہ اہل علم حضرات کا فرض ہے کہ اس کی غلط فہمیوں کو دور کریں۔

الغرض مندرجہ بالا امور ایسے ہیں جنکو روکنا حکومت کا فرض ہے۔ باقی جو باتیں مسلمانوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق سید محمد جمیل صاحب نے فرمائی ہیں۔ انکو نگاہ رکھنا بھی حکومت کا ایک حد تک فرض ہے لیکن ان میں سے اکثر کی ذمہ داری تمام مسلمانوں پر خاص کر اہل علم حضرات پر پڑتی ہے البتہ ان تجاویز میں بعض باتیں سید محمد جمیل صاحب نے ایسی کہی ہیں جو قابل اعتراض ہیں اور یہ ہمارے اہل علم حضرات اور دولت مند طبقے کی بے بسی پر دلالت کرتی ہیں۔ یہ باتیں حسب ذیل ہیں۔

"(۱) اندرون ملک تبلیغی مقاصد کی خاطر کوئی بالواسطہ یا بلاواسطہ مالی مدد باہر سے نہ آنے پائے اور کسی بیرونی مشنری سوسائٹی کو ہماری اجتماعی ہیئت میں مداخلت کا موقع نہ دیا جائے۔

(۲) تمام بیرونی امداد صرف حکومتی واسطے سے خرچ کی جائے یہ حکومت ہی کی ذمہ داری ہے۔ اور ان کے پاس اس کے لئے وافر عملہ موجود ہے۔ اگر حکومت تقاوی قرضے، آلات کشاورزی اور بیج تقسیم کر سکتی ہے اور کروڑوں روپے کی ویلیج ایڈ اسکیمیں عمل میں لاسکتی ہے تو وہ مستحق افراد تک بیرونی عطیات بھی پہنچا سکتی ہے اگر پرائیویٹ اداروں کا استعمال ناگزیر ہو تو صرف ملکی اور سودیشی اداروں مثلاً اسکولوں کے اسٹاف وغیرہ سے مدد لی جائے۔

(۳) تعلیمی، طبی یا دوسری قسم کی سہولت و اعانت بہم پہنچاتے وقت کسی طرح کی براہ راست یا بالواسطہ ترغیب، تبلیغ یا تحریص کی اجازت نہ دی جائے۔

(۹) گذشتہ دس سال میں موجودہ حکومت سے پہلے حکمرانوں یا عوام کی مجرمانہ غفلت کی بناء پر جو مسلمان عیسائی ہوگئے ہیں انہیں دوبارہ مسلمان بنانے کے لئے فوری تدابیر عمل میں لائی جائیں۔

(۱۰) تمام اجنبی مشنری تعلیم گاہیں اور ہسپتال فوراً حکومت کی تحویل میں لے لئے جائیں اور انہیں یا تو پاکستانی سٹاف کے ذریعہ سے چلایا جائے یا پھر ان کے لئے اگر ضرورت ہو تو غیر ملکی ماہرین کی خدمات خود حکومت عارضی طور پر حاصل کرے۔

(۱۵) حکومت ملک میں مشنری سرگرمیوں کی پوری پوری نگرانی کرے اور جہاں ضروری سمجھے ان پر قدغن لگائے۔ مختلف مشنری تنظیمیں جتنے کارکن، فنڈ اور سازوسامان باہر سے درآمد کریں، ان کا باقاعدہ ریکارڈ وقتاً فوقتاً شائع کیا جاتا رہے۔

اگر ملک کی نوخیز مادی صنعت و حرفت کو باہر کی ترقی یافتہ اور منظم صنعت کاری سے بچانے کے لئے حفاظتی حد بندیاں عائد کی جاسکتی ہیں تو جو قوم کہ سیاسی زیردستی اور تہذیبی غلامی کے بعد حال ہی میں آزاد ہوئی ہے اسکی روحانی اور ایمانی طاقت اس امر کی زیادہ محتاج ہے کہ اس کی بھی محافظت کی جائے۔"

ایک اور بات جو سید محمد جمیل صاحب نے کہی ہے وہ نہایت ضروری ہے اور چاہیئے کہ حکومت اس طرف خاص توجہ دے وہ بات حسب ذیل تجاویز پر مشتمل ہے۔

"(۱۱) دیہاتی علاقوں میں آرٹ اور ثقافت کے نام پر جو بے حیائی اور بداخلاقی کا سیلاب آرہا ہے اور جن فواحش کو رواج عام دیا جارہا ہے۔ ان کی طرف اوّلین توجہ کی جائے۔ سرکاری حکام کو ہدایت دی جائے کہ وہ ان تمام نام نہاد کلچرل تقاریب اور ورائٹی شوز کی صدارت اور سرپرستی نہ کریں۔ جنہیں آج کل اباحیت پسند عناصر کثرت سے پھیلا رہے ہیں۔

(۱۲) اس قسم کے تمام سوقیانہ لٹریچر، غیر اخلاقی فلموں اور دیگر مخرب اخلاق مشاغل سے قوم کے نوجوانوں کو بچایا جائے جو ملک کے ہر بڑے شہر میں بہتات ہے اور جن کی وجہ سے مغربی ممالک میں جرائم پیشہ نوعمروں کی کثیر تعداد پیدا ہوچکی ہے۔"

یہ ایک ایسی حکومت کا جس کے کرتا دھرتا مسلمان ہوں بلکہ تمام حکومتوں کا فرض ہے کہ عوامی کردار کو حتی الوسع بلند کرنے کے ذرائع مہیا کرے اور ایسی تمام باتوں کو روکے جس سے ملک میں فحاشی اور بدکرداری کو تقویت پہنچتی ہو۔ آزادی ضمیر کے یہ معنی نہیں ہونے چاہئیں کہ ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ ہر بُرے سے بُرے کام کرنے کا مجاز ہے۔ یورپین اقوام نے یہی غلطی کی ہے اور وہ آج اس سے نالاں ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ اس سے عبرت حاصل کریں۔

نصرت گرلز ہائی سکول میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نہایت اہم تقریر

سچائی ۔ رحم ۔ دیانت ۔ وفاداری ۔ اور محنت یہ ہیں وہ پانچ اوصاف جو ہر احمدی بچے میں موجود ہونے چاہئیں

ہمارے سکولوں کے طلباء طالبات استادوں اور استانیوں پر نہایت اہم دینی ذمہ واریاں عائد ہوتی ہیں

۲۵ ؍جولائی ۱۹۳۷ء بمقام قادیان

(قسط نمبر ۳)

ہماری طالبات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ یہاں انکی تعلیم و تربیت پر جو روپیہ صرف ہوتا ہے۔ وہ گورنمنٹ کا روپیہ نہیں۔ یہ روپیہ ان غریب اور کنگال لوگوں کا ہے۔ جنہوں نے خدا کے لئے اپنے وطنوں کو چھوڑا۔ خدا کے لئے اپنے ماں باپ کو چھوڑا۔ دوستوں کو چھوڑا۔ اور بعض حالات میں جائدادوں کو چھوڑا۔ اور باوجود اس کے نہایت تنگی کے وقت اور اپنے آپکو تکالیف میں ڈالکر آنہ آنہ جمع کیا۔ جس سے تمہارے لئے انتظام کیا گیا۔ کہ تم اسلام کی اس لڑائی کے لئے جو تمہیں پیش آنے والی ہے۔ تربیت حاصل کر لو۔ اور کفر کی طاقتوں کے مقابلہ کے لئے اپنے آپ کو تیار کر لو۔ پھر اس سے بڑھ کر اور کیا بددیانتی ہو سکتی ہے کہ اس پہلو کی طرف تمہیں توجہ ہی نہیں۔ تم میں سے کوئی ڈاکٹر بننے کی خواہاں ہے۔ اور کوئی ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کرنا چاہتی ہے۔ لیکن اس چیز کی طرف اسے توجہ ہی نہیں جو

ہمارا اصل مقصد ہے

بھلا سوچو تو کہ لاہور یا امرتسر یا دوسرے شہروں کے لوگوں کو کیا پڑی ہے۔ کہ وہ تمہارے لئے روپے بھیج رہے ہیں کیا تم نے کبھی خیال کیا کہ وہ کیوں تمہارے لئے روپے بھیج رہے ہیں۔ وہ تمہارے چچا نہیں تمہارے بھائی نہیں۔ تمہارے رشتہ دار نہیں۔ پھر یہ بھی نہیں کہ وہ کروڑپتی ہیں۔ کہ کروڑوں روپوں میں سے اگر چند روپے یہاں بھیجدیں۔ تو انہیں معلوم تک بھی نہیں ہوتا۔ وہ غریب ہیں اور خود تکلیف اٹھاکر روپیہ بھیجتے ہیں تو وہ اس لئے روپیہ نہیں بھیجتے کہ تم ایم۔ اے یا بی۔ اے بن جاؤ بلکہ وہ اس لئے روپیہ بھیجتے ہیں کہ تم ایسی تعلیم حاصل کرو جس سے تم اسلام کے سپاہی بن جاؤ۔ اگر لاہور، امرتسر، گوجرانوالہ، پشاور، یو۔پی، بہار، بنگال بلکہ ہندوستان سے بھی باہر جاوا اور سماٹرا وغیرہ ممالک کے غریب احمدی چندے بھیجتے ہیں۔ تو کیا وہ اس خیال سے بھیجتے ہیں کہ تم ایم۔ اے یا بی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کر لو۔ نہیں بلکہ وہ اس خیال سے روپیہ بھیجتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ انکا روپیہ اسلام کے سپاہی بنانے کے لئے لگایا جا رہا ہے۔

پس استادوں اور استانیوں کو ہمیشہ یہ احساس رکھنا چاہیئے کہ وہ جرنیل ہیں جن کا کام یہ ہے کہ طالبات کو اسلام کا سپاہی بنائیں۔ اور طالبات کو ہمیشہ یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیئے کہ ان کا کام ایم۔ اے یا بی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنا نہیں۔ بلکہ ان کا اصل کام یہ ہے کہ وہ اسلام کی سپاہی بنیں پس تمہیں چاہیئے کہ اپنی زندگیاں اس رنگ میں ڈھالو کہ تم اسلام کی خدمت کر سکو۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ تم وہ لائنیں اختیار نہ کرو۔ جو ڈگریاں وغیرہ حاصل کر کے اختیار کی جاتی ہیں۔ بلکہ میری غرض یہ ہے کہ تم اپنی زندگیوں کو اس طرح ڈھالو کہ تم اسلام کی خدمت بجا لا سکو۔ کیونکہ وہ لوگ تمہاری محبت کے لئے روپیہ نہیں بھیجتے۔ بلکہ وہ خدا اور رسول کی محبت کے لئے روپیہ دیتے ہیں۔ ان کو خدا تعالیٰ پر ایمان ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان ہے۔ پس وہ ان کی لائی ہوئی تعلیم کو بلند کرنے کے لئے روپیہ بھیجتے ہیں۔ وہ تمہاری تعلیم کے لئے روپیہ نہیں دیتے تمہارے لئے نہیں دیتے۔ بلکہ خدا اور اس کے رسول کے لئے دیتے ہیں۔ پس تم اپنی

زندگیوں کو اس طرح بناؤ

کہ ان کے لائے ہوئے دین کی خدمت کر سکو۔ اور اس کے لئے سب سے پہلی بات یہ ہے۔ کہ عمل پر اس کا اثر ظاہر ہو۔ کیونکہ انسان جب اعلیٰ اخلاق دکھاتا ہے۔ تو لوگ اس سے بہت زیادہ متأثر ہوتے ہیں۔ پشاور میں عیسائیت کے داخلہ کا ایک عجیب قصہ ہے شروع شروع میں وہاں عیسائیت کی تبلیغ کے لئے ایک انگریز پادری گیا۔ اس نے بہتیری تبلیغ کی۔ مگر کسی شخص نے اس کی طرف توجہ نہ کی۔ اور بارہ برس تک ایک شخص بھی عیسائی نہ ہوا۔ لیکن وہ متواتر بازاروں اور گذرگاہوں میں لیکچر وغیرہ دیتا رہا۔ ایک دن ایک پٹھان کو خیال آیا کہ یہ پادری ہر روز وعظ کرتا رہتا ہے۔ لیکن کوئی اس کی باتوں پر کان نہیں دھرتا۔ اس کو اس سے منع کرنا چاہیئے۔ چنانچہ وہ پٹھان اس پادری کے پاس گیا اور کہا۔ تو ہر روز یہاں بولتا ہے۔ اور اس سلسلہ کو بند نہیں کرتا۔ پٹھان جوشیلے ہوتے ہی ہیں۔ اس نے پادری کے منہ پر تھپڑ دے مارا۔ وہ پادری ہوشیار تھا اس نے جھٹ کہہ دیا۔ کہ تمہارے

مذہب کی تعلیم

یہی ہے کہ دوسروں کو مارو لیکن میرے مذہب کی تعلیم یہ ہے۔ کہ تھپڑ کھالو۔ مگر صبر کرو دوسرے دن پھر جب وہ پادری وعظ کر رہا تھا۔ تو پٹھان گیا۔ اور پھر اس کے منہ پر ایک تھپڑ دے مارا۔ پادری نے پھر یہی کہا۔ کہ تم اپنے مذہب پر عمل کر رہے ہو۔ اور میں اپنے مذہب پر عمل کر رہا ہوں۔ تیسرے دن پھر اس پٹھان نے پادری کے تھپڑ مارا۔ ایک مالدار اور صاحب جائداد آدمی نے جب یہ ماجرا دیکھا۔ تو اسی وقت وہ پادری کے پاس آیا۔ اور کہا کہ میں عیسائی ہوتا ہوں۔ اور میں عیسائی مشن کے لئے اپنا مکان وقف کرتا ہوں۔ یہ صرف

نمونہ کا اثر تھا

حالانکہ حقیقی رحم کی تعلیم صرف اسلام میں ہی ہے۔ اور عیسائیت اس تعلیم سے بالکل عاری ہے۔ لیکن دیکھو نمونہ کا کتنا اثر ہوا۔ بارہ سال کی کوششوں سے ایک شخص بھی عیسائی نہیں بنا تھا۔ لیکن نمونہ سے تیسرے دن ایک صاحب حیثیت آدمی عیسائی بن گیا۔

پس

اخلاق فاضلہ

کا اثر نہایت اعلیٰ ہوتا ہے۔ اسلام کی ابتدائی تاریخ سے بھی ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ کس طرح نمونوں نے لوگوں کو اسلام کی طرف کھینچا۔ ابتداء میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اپنے رشتہ دار بھی اسلام میں داخل نہیں تھے۔ آپ کے چچا حضرت حمزہ نے بھی ابھی اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ ان کے اسلام میں داخل ہونے کی وجہ بھی یہی تھی کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کو دیکھا۔ چنانچہ

حضرت حمزہ رضٰ کے اسلام لانے کا واقعہ

بھی عجیب ہے۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک چٹان پر بیٹھے کچھ سوچ رہے تھے کہ ابوجہل نے آپ کو آکر گالیاں دیں اور پھر اس خبیث نے آپ کو تھپڑ مار دیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور اسے کچھ نہ کہا۔ حضرت حمزہ رضٰ کو شکار کا بڑا شوق تھا وہ صبح سویرے شکار کھیلنے باہر چلے جاتے اور شام کو گھر واپس آتے۔

اس دن جب وہ شام کو شکار سے واپس آئے تو ان کے گھر کی ایک لونڈی نے جس نے یہ واقعہ دیکھا تھا۔ اور جو اس وجہ سے بھری بیٹھی تھی۔ اس نے ان سے کہا۔ کیا تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم بہادر بنے پھرتے ہو۔ لیکن دشمن تمہارے بھتیجے کو گالیاں دیتے اور مارتے پیٹتے ہیں

حضرت حمزہ نے کہا

کیا بات ہے۔ لونڈی نے جواب دیا۔ تمہارا بھتیجہ صبح چٹان پر بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا کہ ابوجہل آیا اور اس نے اسے گالیاں دیں اور پھر مارنا شروع کر دیا۔ مگر آگے سے اس نے ایک لفظ تک نہیں کہا کیا تم کو غیرت نہیں آتی۔ کہ تم اپنے آپ کو بہادر سمجھتے ہو۔ مگر تمہارے بھتیجے کو دشمن پیٹتے ہیں۔ باوجود اس کے کہ حضرت حمزہ میں ایمان نہیں تھا۔ لیکن یکدم ان کے دل کی کھڑکیاں کھل گئیں اور ان کی چشم بصیرت نے دیکھ لیا کہ اتنا بڑا اعلیٰ نمونہ بغیر سچائی کے ظہور میں نہیں آ سکتا۔ ضرور ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سچے ہیں اور انہیں ایک نور ملا ہے۔ کیونکہ اس قدر اعلےٰ اخلاق کوئی معمولی چیز نہیں حضرت حمزہ شکاری لباس پہنے ہوئے تھے انہوں نے وہ کپڑے بھی نہیں اتارے بلکہ سیدھے کعبہ میں گئے اس وقت ابوجہل دوسرے رؤساء کے ساتھ وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ لوگوں نے جس وقت ان کی شکل دیکھی تو کہا۔ کہ آج خیر نہیں اس وقت ابوجہل کا نام ابوالحکم تھا۔ لوگوں نے کہا۔ ابوالحکم! دیکھو وہ حمزہ چلا آ رہا ہے۔ اس کی شکل سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ غصہ سے بھرا ہوا ہے۔ حضرت حمزہ کے ہاتھ میں کمان تھی۔ کیونکہ اس زمانے میں بندوقیں تو تھی نہیں تیر کمان سے ہی لوگ شکار کھیلا کرتے تھے۔ انہوں نے آتے ہی کمان ابوجہل کے منہ پر ماری اور کہا۔ تجھے اس شخص پر ہاتھ اٹھانا آتا ہے جو آگے سے جواب نہیں دیتا اگر ہمت ہے تو آ۔ اور میرے مقابل پر کھڑا ہو جا۔ چونکہ یہ دونوں رئیس تھے۔ اس لئے لوگوں نے درمیان میں پڑ کر بیچ بچاؤ کر دیا۔ اس کے بعد وہ سیدھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے۔ اور کہا کہ مجھ پر اسلام کی کیفیت کھل گئی ہے اور میں مسلمان ہوتا ہوں۔ غرض

اخلاق کے اعلےٰ نمونے

لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ پس نمونہ اصل چیز ہے تم خواہ کتنا وعظ کرو۔ اگر تم چور ہو بددیانت ہو غیبت کرنے والی ہو دوسروں پر تہمتیں لگانے والی ہو۔ نماز کی پابند نہیں ہو۔ تو تمہاری باتوں کا کیا اثر ہو سکتا ہے۔ جس وقت تم یہ کہہ رہی ہو گی کہ اسلام سچا ہے۔ اس میں فلاں خوبیاں ہیں تو تمہارے پاس کی لڑکی جس کو تم نے جھوٹ بولنا سکھایا ہو گا۔ تمہاری باتوں پر ہنس رہی ہو گی۔ اصولی اخلاق بہت بڑا اثر ڈالتے ہیں۔ مثلاً دیانت ہے۔ سچائی ہے۔ محنت ہے رحم ہے۔ یہ اصولی اخلاق بھی پانچ ارکان اسلام کی طرح پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ سچائی رحم دیانت۔ وفاداری اور محنت و باقاعدگی کار

یہ پانچ ارکان

ایسے ہیں جن کی پابندی سے انسان ہر جگہ نیک نمونہ پیش کرتا ہے۔ مثلاً محنت اور باقاعدگی کے نیچے نمازیں بھی آ جاتی ہیں۔ اگر باقاعدہ کام کرنے کی عادت نہ ہو گی۔ تو نماز کے چھوٹنے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے حالانکہ نماز کا چھوڑنا ایسا ہی ہے۔ جیسے کسی نے زہر کھا لیا مگر تم اپنے نفسوں کو ٹٹول کر دیکھو تم میں سے کتنی ہیں جنہوں نے نماز میں کبھی ناغہ نہیں کیا۔ اور کبھی ایک نماز بھی نہیں چھوڑی تم کہو گی کہ ایک نماز اگر چھوٹ گئی تو کیا ہوا۔ لیکن میں پوچھتا ہوں — کہ کیا تم میں سے کوئی زہر کی ایک پڑیا کھانے کے لئے تیار ہو گی۔ مردوں میں بھی نمازوں کے متعلق سستی پائی جاتی ہے۔ یہاں جب کبھی کوئی جلوس وغیرہ نکلے تو میرا دل دھڑکا کرتا ہے کہ کہیں لوگوں کی نماز نہ رہ جائے۔ عورتوں میں یہ مرض مردوں کی نسبت زیادہ پایا جاتا ہے اگر کوئی نماز ضائع ہو جائے۔ تو انہیں اس کی چنداں پرواہ نہیں ہوتی۔ لیکن معلوم ہونا چاہیئے کہ

چھوٹے چھوٹے نقائص

بھی ایمان کے ضائع کرنے کا موجب بن جاتے ہیں۔ یہاں ایک فلاسفر ہے اسے اس قسم کی باتوں پر بحث کرنے کی عادت ہے۔ ایک دفعہ روزے کا سوال پیدا ہوا تو اس نے روزہ کی افطاری کے وقت سے ایک آدھ منٹ پہلے روزہ کھول لیا یا سحری کچھ پیچھے کھا لی مجھے اب صحیح طور پر یاد نہیں رہا۔ لوگوں نے جب اس سے پوچھا تو وہ کہنے لگا۔ کہ اتنے سے فرق سے کیا بنتا ہے۔ دو منٹ پہلے روٹی کھا لی یا چار منٹ بعد میں کھا لی اس میں کونسا فرق پڑ جاتا ہے۔ وہ سارا دن لوگوں سے اس مسئلہ پر بحث کرتا رہا رات کو جب وہ سویا۔ تو اس نے ایک خواب دیکھا۔ وہ ذات کا جلاہا ہے۔ خواب بھی اس نے جلاہوں والا ہی دیکھا۔ اس نے دیکھا کہ وہ سوت کو پان دینے لگا ہے۔ سوت کو پان لگانے کے لئے کیلے گاڑے جاتے ہیں ایک کیلا ایک طرف ہوتا ہے اور دوسرا کیلا اس سے کچھ فاصلہ پر دوسری طرف۔ پھر اس پر ایک جھاڑو سا پھیرتے ہیں۔ اس نے دیکھا۔ کہ اس نے سوت کو ایک طرف کے کیلے سے باندھا ہے۔ اب وہ اس کا دوسرا سرا دوسرے کیلے کی طرف باندھنے کے لئے لے جا رہا ہے جب وہ اس کیلے کے قریب پہنچا تو دیکھا۔ کہ سوت چھوٹا ہے اور کیلے تک نہیں پہنچتا۔ کیونکہ کیلا غلط اندازے سے ذرا آگے گڑ گیا ہے۔ مگر اب سوت اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ خواب میں شور مچا رہا ہے۔ اور لوگوں کو پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ دوڑیو۔ دو انگلیوں کے فرق سے میرا سارا سوت خراب ہونے لگا ہے اس پر اس کی آنکھ کھل گئی اور

اسے سمجھ آ گئی

کہ اگر دو انگلیوں کے فرق سے سوت خراب ہو سکتا ہے۔ تو دو منٹ کے فرق سے روزہ کیوں خراب نہیں ہوتا۔

پس محنت کی اگر عادت نہ ہو گی تو نمازوں میں بھی سستی ہو گی۔ روزوں میں بھی سستی ہو گی۔ اور دوسرے کاموں میں بھی سستی ہو گی۔ اسی طرح اگر وفاداری نہیں ہو گی تو منافقت پیدا ہو گی جس طرح ابھی بعض لوگوں نے اپنی منافقت کا ثبوت دیا ہے وہ سالہا سال سے میرے خلاف سازشیں کرتے تھے مگر ظاہراً بیعت میں بھی داخل تھے۔ اسی طرح سچائی ہے۔ سچائی بہت سی نیکیوں کی جامع ہے چنانچہ خدا تعالےٰ نے اپنے دین کا نام حق بلکہ خود اپنا نام بھی حق رکھا ہے۔ غرض

سچائی ایک ایسا گر ہے

جس سے انسان تمام نیکیوں کو اختیار کر سکتا ہے مگر عورتوں پر خصوصاً جھوٹ کی عادت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے عورتوں کی بیعت میں تمام طرائق کا اور جھوٹ سے بچنے کی شرط رکھی ہے۔ مردوں کے لئے یہ شرط نہیں رکھی گئی وفاداری کے ماتحت غیبت بھی آ جاتی ہے۔ جو وفا کرتا ہے وہ پیٹھ کے پیچھے کبھی بات نہیں کیا کرتا۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ غیبت یہ نہیں کہ کسی کے متعلق سچی بات کہی جائے بلکہ کسی کی پیٹھ کے پیچھے اس کے متعلق کوئی جھوٹی بات کہنا غیبت ہے۔ لیکن یہ خیال غلط ہے۔ اگر کسی کے متعلق جھوٹ کہا جائے۔ تو وہ تو جھوٹ ہوا۔ غیبت یہی ہے۔ کہ کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق کوئی سچی بات کر کے اسے مطعون کیا جائے۔ ایک دفعہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی شخص کو غیبت سے منع فرمایا۔ لوگوں نے کہا۔ کہ ہم تو سچ بولتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ غیبت یہی تو ہے۔ اگر تم جھوٹ بولتے ہو۔ تو وہ تو جھوٹ ہوا۔ پس

خالص غیبت یہی ہے

کہ کسی کے متعلق اس کے پیٹھ کے پیچھے سچی بات کہی جائے۔ ورنہ جو بات سچی نہ ہو بلکہ جھوٹی ہو۔ وہ تو غیبت اور جھوٹ ملے ہوئے ہیں غرض اخلاق فاضلہ کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے۔ پھر تعلیم کا حصول ہے۔ اس میں تمہیں اپنے مذہب کو اچھی طرح سیکھنا چاہیئے اور اپنی تعلیم سے اچھی طرح واقف ہونا چاہیئے لیکن عورتوں میں یہ نقص ہے کہ وہ اپنی تعلیم حاصل تو کرتی ہیں لیکن جب ان سے کوئی دینی مسئلہ پوچھا جائے تو اس کا جواب دینے میں شرم محسوس کرتی ہیں حالانکہ یہ شرم نہیں بلکہ کمزوری ہے۔ اور یہ ایک خطرناک مرض ہے جو طالبات میں پایا جاتا ہے لیکن افسوس کہ استادوں اور استانیوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ میں نے دیکھا ہے کہ خود ہمارے گھر کی بچیوں میں وہ دلیری نہیں جو ہونی چاہیئے۔ اسی طرح دوسری بچیوں کا حال ہے۔ وہ انگریزی سیکھتی ہیں لیکن ان سے انگریزی میں گفتگو کرو تو آگے سے ایک فقرہ بھی انگریزی کا نہیں بولیں گی۔ اسی طرح سے جب دین کی کوئی بات پوچھی جائے تو آگے سے بولتیں نہیں۔ وہ سمجھتی ہیں کہ ان کو فلاں مسئلہ آتا ہے۔ لیکن وہ بیان نہیں کر سکتیں

یہ صرف کمزوری کا نتیجہ ہے

لیکن اس کا نام شرم رکھا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ شرم بعض اوقات بہت سے گناہوں کا موجب ہو جاتی ہے۔ حقیقت میں یہ شرم نہیں بلکہ کمزوری اور بزدلی ہے۔ اور یہ چیز گناہوں کو روکتی نہیں بلکہ انہیں بڑھاتی ہے۔ پس استادوں اور استانیوں کے لئے ضروری ہے کہ طالبات کے ذہن سے اس کمزوری کو دور کریں۔ حیرت کی بات ہے کہ اس کمزوری کا نام شرم رکھا جاتا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم میں امہات المومنین کو بھی یہ ہدایت کی گئی ہے کہ جب وہ کسی مومن مرد سے بات کریں تو ان کی بات میں سختی ہونی چاہیئے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب تم سے کوئی بات کرے تو اسے جھڑک دو بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ گفتگو میں نخرہ نہ پایا جائے۔ میں نے دیکھا ہے کہ لڑکیاں جب بھی بات کریں گی۔ ان کے لب و لہجہ میں ایک قسم کا نخرہ پایا جائے گا۔ پس تمہیں پورے طور پر یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ

ہمیشہ صاف اور سیدھی بات کرو

اور تمہاری کسی بات میں لچک اور نخرہ نہ ہو یہ چیزیں کمزوری کی علامت ہیں۔ جن سے تمہیں بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

لازمی چندہ جات

بجٹ صدر انجمن احمدیہ بابت سال ۱۹۶۰-۶۱ء

"اگرچہ ابھی تک (۱۷ اپریل تک) صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہونے میں مبلغ ۲۳۱۰۰۰ روپیہ (دو لاکھ اکتیس ہزار) کی کمی ہے لیکن جس تیزی کے ساتھ مقامی جماعتیں اپنے بجٹ پورے کرتی جارہی ہیں اس سے کسی حد تک یہ امید بندھ گئی ہے کہ ممکن ہے سال ختم ہونے سے پہلے انجمن کا مجموعی بجٹ پورا ہو جائے۔ البتہ اس غرض کے لئے آخری وقت تک لگاتار محنت اور کوشش کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس سال بجٹ معمولی طور پر بھی بہت زیادہ ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے کہ کوئی وصول شدہ رقم ۳۰ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع ہونے سے نہ رہ جائے۔ اب مقامی جماعتوں کو چاہیئے کہ تمام وصول ساتھ کے ساتھ مرکز کو بھجواتی رہیں۔ حتیٰ کہ ۳۰ اپریل کو وصول ہونے والی رقوم بھی اگر ممکن ہو سکے تو اسی دن بھیج دی جائیں۔

جن جماعتوں کی چندہ عام اور حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کسی معیار کو پہنچ چکی تھی۔ ان کی فہرستیں قبل ازیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دی گئی تھیں۔ ان کے بعد جن جماعتوں کی وصولی اسی فیصدی سے بڑھ گئی ہے ان کی فہرست بھی دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کر دی گئی ہے یہ فہرست ذیل میں درج کی جا رہی ہے تا احباب جماعت بھی ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے اور انہیں ہمیشہ اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور دوسری جماعتوں کو بھی توفیق بخشے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریاں کما حقہٗ ادا کر سکیں۔ (ناظر بیت المال)

وصولی چندہ عام وحصہ آمد سو (۱۰۰) فیصدی

ضلع ملتان:۔ چاہ کسووالہ ۔ ضلع منٹگمری:۔ چک ۶/۱۱-L ۔
ضلع لائلپور:۔ چک ۲۶۱ ر۔ب دھوری ڈجکوٹ ۔ چک ۲۷ ر۔ب اکرناواں ۔ چک ۳۰۶ گ۔ب ۔ چک ۵۱۹ گ۔ب ۔
ضلع مظفر گڑھ:۔ مظفر گڑھ شہر ۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ چاہ اسمٰعیل والا ۔
ضلع رحیم یار خاں:۔ چک ۱۰۶ P ۔ ضلع بہاولنگر:۔ چک ۱۶۶ مراد ۔
ضلع نواب شاہ:۔ جمال پور ۔

وصولی چندہ عام وحصہ آمد نوے (۹۰) فیصدی سے زائد

ضلع جھنگ:۔ دارالصدر غربی ب ربوہ ۔ ضلع لائلپور:۔ لائلپور شہر ۔ چک ۳۲ ج۔ب دھنی دیو ۔
ضلع شیخوپورہ:۔ بیگم کوٹ ۔ ضلع رحیم یار خاں:۔ چک ۲۴ P-N ٹھ نور ۔
ضلع پشاور:۔ نوشہرہ چھاؤنی ۔ ضلع دادو:۔ دادو شہر ۔

وصولی چندہ عام وحصہ آمد اسی فیصدی سے زائد

ضلع جھنگ:۔ فیکٹری ایریا ربوہ ۔ ضلع ملتان:۔ ملتان شہر ۔
ضلع لائلپور:۔ چک ۲۳۰ R-9 رام پور جوہل ۔ چک ۲۸۳ ج۔ب غوث پور ۔ سمندری ۔
ضلع لاہور:۔ گڑھی شاہو لاہور ۔ اسلامیہ پارک لاہور ۔ لاہور چھاؤنی ۔
ضلع گوجرانوالہ:۔ امین آباد ۔ ضلع سیالکوٹ:۔ درگاں والی ۔ بھوپال والا ۔
ضلع سرگودھا:۔ چک ۹ پنیار ۔ ضلع اٹک:۔ پنڈوری محمودہ ۔
آزاد کشمیر:۔ چڑ ناڑی ۔

وصولی چندہ جلسہ سالانہ سو (۱۰۰) فیصدی

ضلع لائلپور:۔ چک جھمرہ ۔ چک ۱۰۸ ج۔ب تلونڈی ۔ چک ۲۰۳ ر۔ب ۔ رام پور جوہل ۔ چک ۳۰۶ گ۔ب ۔ چک ۴۱۶ ج۔ب سودھی ۔ ضلع شیخوپورہ:۔ بیگم کوٹ ۔ ضلع سیالکوٹ:۔ گھٹیالیاں شہر ۔ نزادے ۔ ضلع رحیم یار خاں:۔ چک ۱۰۶ P ۔ ضلع نواب شاہ:۔ کنڈیارو ۔

وصولی چندہ جلسہ سالانہ نوے (۹۰) فیصدی سے زائد

ضلع جھنگ:۔ دارالصدر غربی ب ربوہ ۔ ضلع لائلپور:۔ سمندری ۔
ضلع منٹگمری:۔ چک ۷/۱۱-L ۔ ضلع سیالکوٹ:۔ چھور کاہلوں ۔ (۳)

ایک نیک اخلاق احمدی خاتون کا ذکر

(از محترم مولوی محمد جی صاحب ہزاروی ۔ پشاور)

نہایت رنج و قلق سے لکھا جاتا ہے کہ بہن عاکم بی بی عمر ۶۲ سال بیوہ ... کرکے ۱۴ اپریل ۱۹۶۱ء کی صبح پونے چار بجے اس فانی دنیا سے ہمیشہ کے لئے مفارقت اختیار کر گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بہن مرحومہ حضرت محمد اسمٰعیل صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کی دختر کلاں اور عزیز عبدالمنان صاحب ناہید کی والدہ ماجدہ تھیں۔ مرحومہ کو اپنی پھوپھی اہلیہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہا کے پاس خدا تعالیٰ کے مسیح صادق کے دار میں رہنے کی سعادت حاصل تھی۔ بہن مرحومہ اس مبارک عہد کی پر لطف باتیں سنا کر دوسروں کے دلوں میں نیکی پیدا کرنے کا سبب تھیں۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے ایثار و ورع و ذوق عبادت و اتباع سنت سے بوجہ پاس رہنے کے خوب واقف تھیں۔ نماز فجر کی نماز پڑھ کر قرآن مجید کی تلاوت کیا کرتی تھیں اور بے فائدہ باتوں سے بچکر ذکر الٰہی میں مشغول رہتی تھیں۔ غیبت و دروغگوئی اور عیب چینی اور غرور و تکبر اور کسی کی تحقیر و اہانت کرنے سے نفرت تھی۔ اور ان باتوں سے بچنے کی ترغیب دیتی رہتی تھیں۔ محلہ کی مستورات شرافت و خوش اخلاقی کے باعث ان سے محبت رکھتی تھیں اور احترام کی نظروں سے دیکھتی تھیں۔ آپ بیواؤں اور یتیم بچوں کی امداد کرتی رہتی تھیں۔ ملک کے بٹوارے کے بعد آٹھ کس آپ کے مکان پر پہنچے۔ آپ نے ان کو کمرے رہنے کے لئے دیئے۔ اور چارپائیاں اور بستر سے استعمال کرنے کو دیئے اور مہینوں بھر خورد و نوش کا انتظام کرتی رہیں۔

بہن مرحومہ اپنی بہترین یادگار اپنے اچھے اخلاق چھوڑ گئی ہیں۔ اس دنیا میں ہر آدمی کے دن ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر وہ وجود نہایت ہی مبارک ہے جو کہ دن ایسے حالات میں ختم ہوں کہ اس کے ہاتھ اور زبان سے کسی کا دل نہ دکھا ہو۔ بہن مرحومہ کی مفارقت پر اپنے اعزہ و اقرباء ہی کے قلوب غمزدہ نہیں بلکہ ہمسایہ خواتین بھی با اخلاق نیک خصلت ہمسائی کی جدائی پر سہم ... رہی ہیں۔ اللھم ابدلھا دارا خیرا من دارھا واھلا خیرا من اھلھا۔

گمشدہ اشیاء کا دفتر

ربوہ میں جلسہ سالانہ کے ایام میں تو گمشدہ اشیاء کو وصول کرنے اور ان کو ان کے مالکوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ لیکن یہاں پر کوئی ایسا دفتر یا ادارہ موجود نہیں ہے جو سارا سال مستقل طور پر انتظام رکھے۔ قیادت خدمت خلق نے صدر محترم انصار اللہ مرکزیہ کی ہدایت کے مطابق اپنے مرکزی دفتر میں گمشدہ اشیاء کا شعبہ کھول دیا ہے اور روزانہ دفتری اوقات میں جب بھی کوئی گمشدہ چیز لائیں یا گم ہونے کی رپورٹ بھجوائیں وصول کر لی جائے گی۔

احباب کو اس سہولت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور جب بھی کسی کو کوئی چیز ملے اسے فوراً ہمارے دفتر کو بھجوا دینا چاہیئے۔ اگر احباب دفتر ہٰذا سے تعاون کریں۔ اور اس بارہ میں بچوں کی بھی صحیح تربیت و نگرانی کریں۔ تو ہمارے لئے ربوہ میں یہ بلند معیار قائم کرنا مشکل نہیں۔ کبھی کسی کی چیز ضائع نہ ہو۔ جب بھی کوئی اپنی چیز بھول جائے یا گر پڑے تو اسے اطمینان ہو کہ اسے محفوظ مل جائے گی۔ بچے بعض اوقات لاعلمی سے گری پڑی چیز اٹھا لیتے ہیں ان کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ جب بھی کوئی چیز اٹھائیں تو وہ خود انصار اللہ کے دفتر میں پہنچا دیں یا کسی بڑے کو اس غرض کے لئے دیدیں۔ ہماری دیانت و امانت مقتضی ہے کہ کسی کی کھوئی ہوئی چیز اپنے پاس نہ رکھیں۔

(قائد خدمتِ خلق مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

(۳) ضلع رحیم یار خاں:۔ چک ۲۴ P-N ٹھ نور ۔ ضلع گجرات:۔ مرالہ
ضلع سرگودھا:۔ چک ۹۹ شمالی ۔ ضلع اٹک:۔ پنڈوری محمودہ ۔
ضلع خیر پور:۔ گوٹھ ... خان ۔ ضلع نواب شاہ:۔ جمال پور ۔
ضلع تھرپارکر:۔ ڈگری ۔ آزاد کشمیر:۔ چڑ ناڑی ۔

وصولی چندہ جلسہ سالانہ اسی فیصدی

ضلع لائلپور:۔ چک ۱۲۱ ج۔ب گوکھووال ۔ چک ۳۳ ج۔ب ۔ چک ۲۸۷ ج۔ب پلاسور ۔
ضلع منٹگمری:۔ چک ۲/۴۵ E-B ۔ ضلع لاہور:۔ گڑھی شاہو لاہور ۔
ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ چاہ اسماعیل والا ۔ ضلع گجرات:۔ ترکھا ۔

یوم تحریک جدید کیونکر منایا جائے

جیسا کہ قبل ازیں الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ مئی کے پہلے عشرہ میں یوم تحریک جدید منایا جانا ضروری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے ارشادات کی روشنی میں حضور ایدہ اللہ کی ہدایات بابت تحریک جدید ہر چھ ماہ کے بعد جماعتوں کے سامنے دہرائی جانی چاہئیں۔ چنانچہ ۳۰ اپریل کو سال رواں کے چھ ماہ مکمل ہو رہے ہیں۔ جملہ صدر و امیر صاحبان سے درخواست ہے کہ مقامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے مئی کے پہلے عشرہ میں یوم تحریک جدید کے لئے ایک دن ابھی سے معین فرما لیں اور اس دن احباب جماعت کو جمع کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلقہ ارشادات سے آگاہ کریں۔ امسال مرکز کی طرف سے تاریخ مقرر کرنا مناسب نہیں سمجھا گیا۔ اصل غرض حضور ایدہ اللہ کے ارشادات کو جماعتوں کے سامنے پیش کرنا اور اشاعت اسلام کے لئے ... ہی کرنا ہے نہ کہ یوم منانے کی رسم پیدا کرنا۔

دکالت مال کی طرف سے یوم تحریک جدید کے متعلق مطبوعہ ہدایات صدر و امیر صاحبان کی خدمت میں بھجوائی جا رہی ہیں۔ مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ و لجنہ اماء اللہ سے بھی اس کار خیر میں ہر ممکن تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

خدمت خلق کا ایک قیمتی موقع

جن خدام نے امتحانات دئے ہیں۔ ان کے لئے خدمت خلق کا یہ ایک قیمتی موقعہ پیدا ہوا ہے کہ وہ اپنی کتب غریب مستحق طلبہ کے لئے دیں۔ خدام ایسی تمام کتب اپنے اپنے حلقہ جات کے زعماء کے پاس جمع کرا دیں۔ یہ تمام کتب اکٹھی کر کے مناسب طور پر مستحق ... میں تقسیم کر دی جائیں گی۔ نیز جو اصحاب اس سلسلہ میں مالی امداد کرنا چاہیں۔ وہ بھی اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ جو رقم اس سلسلہ میں وصول ہو گی اس سے کتابیں اور کاپیاں وغیرہ خرید کر مستحق طلبہ کو مہیا کی جائینگی۔

یہ خدمت خلق کا ایک سنہری موقعہ ہے۔ امید ہے دوست اس نیک کام میں کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔ اور حسب توفیق اس سلسلہ میں امداد کریں گے۔ خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے۔ ایسی تمام رقوم امانت مہتمم مقامی میں جمع کروائی جائیں۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

محکمہ ڈاک و تار میں امتحانی مقابلہ

بھرتی انسپکٹران آفس سپروائزرس۔ ڈائرکٹریٹ جنرل محکمہ پاکستان پوسٹ ڈپٹی گرافس امتحان مقابلہ جولائی ۱۹۶۱ء میں بمقام لاہور۔ کراچی و ڈھاکہ۔ مضامین (۱) مضمون نویسی و جنرل انگلش (۲) پریسی و ڈرافٹنگ (۳) جنرل نالج (۴) حساب (میٹرک کا معیار) (۵) جغرافیہ (میٹرک کا معیار) جوابات انگریزی میں لازم

مجوزہ فارم درخواست کسی پوسٹ ماسٹر جنرل سے طلب ہو آزمائشی تقرر پر تنخواہ ۱۰۰/- ماہوار ٹریننگ گیارہ ماہ بعد ٹریننگ تقرری پر سکیل ۱۳۵-۱۰-۲۲۵-۱۰-۲۷۵-۲۵/۲-۳۰۰ الاؤنس ہر قسم علاوہ۔

شرائط: گریجوایٹ۔ عمر ۳۱-۵-۶۱ کو ۲۰ تا ۲۸

درخواستیں بشمول نقول سندات مصدقہ فرسٹ کلاس مجسٹریٹ و پوسٹل آرڈر قیمتی دس روپے بنام پوسٹ ماسٹر جنرل ۳۱-۵-۶۱ (پ ٹ ۱۹-۴-۶۱)

(ناظر تعلیم)

ایک گریجوایٹ معلمہ کی ضرورت

سندھ میں ایک مخلص احمدی دوست کو اپنی بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے ایک گریجوایٹ معلمہ کی ضرورت ہے جو انہیں میٹرک تک تعلیم دے سکے ریٹائرڈ یا معمر معلمہ کو ترجیح دی جائے گی۔ اور معقول تنخواہ کے علاوہ رہائش کے لئے مکان بھی مہیا کیا جائے گا۔ تنخواہ دو صد روپیہ ماہوار تک دی جا سکے گی۔ امیر جماعت کی وساطت سے درخواستیں نظارت ہذا میں بھجوائی جائیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیدار ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں۔ احباب نوٹ فرما لیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

بیگم کوٹ ضلع شیخوپورہ

بابو محمد یعقوب صاحب۔ سیکرٹری مال

منگلہ کالونی ضلع جہلم

مبارک احمد صاحب بی۔ ایس سی۔ سیکرٹری مال

حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

مرزا الطاف الرحمٰن صاحب۔ سیکرٹری مال

پہاڑنگ اوجلہ ضلع سیالکوٹ

چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب پریذیڈنٹ

〃 محمد خانصاحب۔ سیکرٹری مال

ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

سید عابد حسین صاحب۔ پریذیڈنٹ

سید محمد شاہ صاحب۔ سیکرٹری مال

بالاکوٹ ضلع ہزارہ

محمد خانصاحب۔ سیکرٹری تعلیم

وصولی چندہ وقف جدید

مندرجہ ذیل احباب نے اپنا چندہ ادا کر دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور دین و دنیا میں ترقی اور خوشحالی عطا کرے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

مجیدہ صاحبہ اہلیہ شیخ حمید اللہ صاحب لائل پور ٦-٠-٠
حلیمہ صاحبہ اہلیہ شیخ رشید احمد صاحب 〃 ٦-٠-٠
اہلیہ محمد اسماعیل صاحب 〃 ٦-٠-٠
نور جہاں صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اکرم صاحب 〃 ٦-٠-٠
اہلیہ صاحبہ عبد الرحمٰن صاحب بہلولپوری 〃 ٦-٠-٠
ممتاز عصمت صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر حسن محمد صاحب 〃 ٦-٠-٠
خدیجہ صاحبہ اہلیہ ملک ظہور الدین صاحب 〃 ٦-٢٥
رضیہ صاحبہ اہلیہ جلال دین صاحب 〃 ٦-٢٥
انور بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اسحٰق صاحب 〃 ٦-٠-٠
سردار بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ رحمت اللہ صاحب 〃 ٣-٠-٠
آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد یعقوب صاحب 〃 ١-٠-٠
احمد بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ عبد اللہ صاحب 〃 ٦-٠-٠
حسن بی بی اہلیہ مہر اللہ دتا صاحب 〃 ٦-٠-٠
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبد القدیر صاحب 〃 ٦-٠-٠
نجمہ عزیز صاحبہ بنت شیخ عبد العزیز صاحب 〃 ٦-٠-٠
اہلیہ صاحبہ میاں محمد محسن صاحب 〃 ٦-٠-٠
میاں محمد محسن صاحب مرحوم 〃 ٦-٠-٠
مریم صدیقہ صاحبہ بنت میاں محمد محسن صاحب 〃 ٦-٠-٠
منور سلطانہ مبشرہ بنات 〃 ١٢-٠-٠
محمد خلیل صاحب 〃 ٦-٢٥
شیخ محمد حنیف صاحب کرسینٹ ملز 〃 ١٠-٠-٠
شیخ حمید احمد صاحب ابن محمد رفیق صاحب 〃 ٨-٠-٠
محمد امین صاحب ہفر ڈرائیور 〃 ٦-٠-٠
چوہدری عبد الرحمٰن صاحب کشمیری 〃 ١٢-٠-٠
سید احمد شاہ صاحب معلم کوٹلی سوہیاں ضلع سیالکوٹ ٦-٠-٠
چوہدری شاہ محمد صاحب جاپور نواب شاہ ٨-٥٠
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ٨-٥٠
حاجی جمال الدین صاحب جاپور نواب شاہ ٨-٠-٠
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ٨-٥٠
محمودہ بیگم صاحبہ بنت شاہ محمد 〃 ٧-٥٠
نسیم اختر صاحبہ 〃 〃 ٧-٥٠
مجیدہ صاحبہ 〃 〃 ٧-٥٠
مقصودہ صاحبہ 〃 〃 ٧-٥٠
لطیف احمد صاحب پسر 〃 ٧-٥٠
حمید احمد صاحب 〃 ٧-٥٠
محمد ایوب صاحب 〃 ٧-٥٠
محمد اسمٰعیل صاحب 〃 ٧-٠-٠
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ٦-٠-٠
مولوی عطاء اللہ صاحب 〃 ٦-٥٠
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ٦-٥٠
محمد اسمٰعیل صاحب پسر محمد ابراہیم صاحب 〃 ٨-٥٠
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ٧-٥٠

درخواستہائے دعا

(۱) ہمارے حلقہ کے ایک مخلص دوست چوہدری عبد الغفور صاحب کے بھانجے صدیق محمد صاحب کراچی ایکسپریس جسے کوٹری میں حادثہ پیش آیا تھا۔ سفر کر رہے تھے اور اسی ڈبہ میں سوار تھے جو حادثہ کا شکار ہوا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں معجزانہ طور پر بچا لیا۔ صرف معمولی چوٹیں آئیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ محترم چوہدری صاحب کی اہلیہ صاحبہ بھی کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(۲) میرے چچا سید امیر احمد شاہ صاحب دوربوٹ بہنوئی مکرم سید نذیر احمد شاہ صاحب تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔

(سید اعجاز احمد شاہ عفی عنہ انسپکٹر بیت المال جالندھر لائلپور)

پاکستان میں ہورکرافٹ کا استعمال جلد شروع ہو جائیگا

لنڈن ۲۲ اپریل برطانوی جریدہ فنانشل ٹائمز نے ہورکرافٹ سے متعلق ایک خاص نمبر شائع کیا ہے۔ اس میں برطانوی کمپنی ولیم ڈینی اینڈ برادرز لمیٹڈ کے ڈائرکٹر مسٹر مارس کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب پاکستان اور دوسرے ایشیائی ممالک میں مسافر اور سامان لانے لے جانے کے لئے ہورکرافٹ کا استعمال رائج ہو جائے گا۔

یہ برطانوی کمپنی ۱۸۷۷ء سے ایشیائی دریاؤں کے لئے جہاز اور کشتیاں تیار کر رہی ہے۔ مسٹر مارس کے خیال کے مطابق ایشیائی دریا ہورکرافٹ کے لئے بہت موزوں ہیں۔ موسموں کے تغیر و تبدل کے ساتھ ساتھ ان دریاؤں کے پانی کی سطح میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے جہاز اور کشتیاں تمام موسموں میں یکساں طور پر کام کے قابل نہیں رہتیں۔ ہورکرافٹ ان کی جگہ زیادہ بہتر کام دے سکتا ہے۔ کیونکہ یہ سمندر یا خشکی کی سطح سے معمولا اونچا اڑتا ہے۔

یوگنڈا کی آزادی سے متعلق آئینی مذاکرات

لنڈن ۲۲ اپریل۔ یوگنڈا کی آزادی کے لئے آئندہ مرحلے سے متعلق آئینی مذاکرات لنڈن میں ستمبر کے مہینہ میں شروع ہوں گے اس بات کا اعلان مشرقی افریقہ کے علاقہ کے گورنر نے کیا۔

یہ اعلان کمپالا میں اس علاقہ کی نئی دستور ساز اسمبلی میں کیا گیا۔ اس اسمبلی میں پہلی مرتبہ چناؤ کے ذریعہ آنے والے ممبران کی تعداد نامزد شدہ ممبران سے زیادہ ہے۔

علاقہ کے گورنر سر فریڈرک کرافورڈ نے اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر نو آبادیات مسٹر آئین میکلوڈ نے حال ہی میں یہ امید ظاہر کی ہے کہ یوگنڈا کی آزادی سے متعلق آئینی مسائل جلد طے پا جائیں گے۔

مفت سائنسی تربیت کا پروگرام

واشنگٹن۔ سائنسدان اور ریاضی میں اعلیٰ قابلیت رکھنے والے ہائی سکولوں کے ذہین اور سے زیادہ طلباء کو اس موسم گرما میں امریکہ کے متعدد کالجوں اور ریسرچ کے اداروں میں فیس دیئے بغیر تربیت حاصل کرنے کا موقعہ فراہم ہوگا۔ یہ اعلیٰ تربیت سائنس فاؤنڈیشن کی ۲۰ لاکھ ڈالر کی ایک گرانٹ کے ذریعہ فراہم کی جائے گی۔ اس میں دو قسم کے پروگرام پیش کئے جائیں گے۔ ایک پروگرام میں مطالعہ پر زور دیا جائے گا۔ اور دوسرے پروگرام میں ریسرچ پر زور دیا جائے گا۔

مصنوعی سیاروں کے ذریعہ عالمگیر مواصلاتی نظام

واشنگٹن ۲۲ اپریل۔ امریکہ کے ایک ممتاز سائنسدان نے اندازہ لگایا ہے کہ مواصلات کے ایسے عالمگیر نظام پر جس میں خلائی مصنوعی سیارے استعمال کئے جائیں گے۔ آئندہ ۱۰ سے ۱۵ برس کے دوران ایک کھرب ڈالر خرچ ہوں گے یہ پیشگوئی ڈاکٹر لائیڈ برکنر نے کی ہے جو صدر کی مشاورتی سائنسی کمیٹی کے ایک رکن اور نیشنل اکیڈمی آف سائنسز کے خلائی سائنس بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ برکنر نے کہا کہ سستے اور لامحدود ریڈیو ٹیلیفونک اور ٹیلی گرافک مواصلات کے ذریعہ جو اس طریقہ کی وجہ سے ممکن ہو گئے ہیں۔ تجارتی طریقوں میں ایک انقلاب پیدا ہو جائے گا۔ ایک مثال کی حیثیت سے انہوں نے کہا کہ تجارتی کمپنیوں کے کچھ دفاتر غیر ممالک میں اپنے نمائندوں سے آج کی نسبت بہت جلدی معلومات وصول کر سکیں گے۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم ملک دوست محمد صاحب سول ہسپتال بہاولنگر کچھ عرصہ سے بلڈ پریشر اور عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ ایکسرے سے معلوم ہوا ہے کہ دل بڑھا ہوا ہے احباب کی خدمت میں دردمندانہ دعا کیلئے درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ والد صاحب مکرم کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار ملک محمد افضل ایل ایل بی سٹوڈنٹ لاہور

دعائے نعم البدل

عزیزی عبد الحکیم کارکا عمر ساڑھے ۵ ماہ بقضائے الٰہی اپنے محبوب حقیقی سے مورخہ ۱۵ کو بروز جمعرات بوقت چار بجے صبح جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس کے ماں باپ کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

غلام قادر خاں واقف زندگی دیہہ جانزم (محلہ رام نگر چوبرجی لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

امریکہ میں گذشتہ ایک ماہ کے دوران اہم سائنسی ترقیاں

واشنگٹن۔ امریکہ میں مارچ کے دوران سائنسی ترقی کی اطلاعات زیادہ تر طبی اور حیاتیاتی میدانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان میں خاص زور کینسر (سرطان) کی ریسرچ پر دیا گیا ہے۔

سرطان کا مقابلہ کرنے والی دو نئی دواؤں اور ایک علاج کے متعلق اعلان کیا گیا۔ جن میں ریڈیائی ذرات استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کی وجہ سے ڈاکٹروں کی دلچسپی کو اور تحریک ملی ہے سرطان کو بنیادی طور پر سمجھنے کے لئے نئے ثبوت کا انکشاف ہوا ہے اس میں ایک جاپانی سائنسدان کا لیبارٹری میں تحقیق کا کام شامل ہے یہ جاپانی سائنسدان ایک امریکن یونیورسٹی میں کام کر رہا ہے۔

مارچ کی سائنسی ترقیوں میں یہ اطلاعات بھی شامل ہیں۔ ایسے انسانی خلیوں کے متعلق اطلاع دی گئی ہے جو انتہائی کم درجہ حرارت میں بھی زندہ رہ سکتی ہیں۔ سمندر کی تہ میں پانی سے ۳ ہزار فٹ نیچے سوراخ کیا گیا ہے اور زہرہ کے ساتھ راڈار کا مضبوط رابطہ قائم کیا گیا ہے۔

بتایا گیا ہے کہ اگر ٹھیوٹیپا سے مریض کا علاج کیا جائے تو سرجری کے بعد سینہ کے سرطان کے دوبارہ عود کرنے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔ روزویل پارک میموریل انسٹی ٹیوٹ (بفیلو۔ نیویارک) کے ڈاکٹر جارج مور کے کہنے کے مطابق سرجری کے بعد جن مریضوں کا ٹھیوٹیپا کے ساتھ علاج کیا گیا ان میں سے صرف ۲۲ فی صدی مریضوں میں سینہ کے سرطان کا دوبارہ حملہ ہوا۔ اس کے برعکس جن مریضوں کا اس دوا سے علاج نہیں کیا گیا تھا ان میں ۲۶ فی صدی مریض دوبارہ سرطان کا شکار بنے۔ مور نے انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ اس کا کلینیکی مطالعہ جو ۱۰۲ خواتین پر کیا گیا تھا صرف دو سال پرانا ہے اور اس دوا کی قدر و قیمت کا صحیح اندازہ لگانے سے پہلے مزید تین سال مطالعہ ضروری ہے

ٹھیوٹیپا دس سال ہوئے امریکی سائنمیڈ کمپنی کی لیڈرل لیبارٹریز میں دریافت کی گئی تھی۔ لیڈرل کے سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہ دوا مفید ہے لیکن اس کی قدر و قیمت محدود ہے اور یہ یقینی طور پر سرطان کے تمام مسئلہ کا جواب نہیں ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ٹھیوٹیپا کو سرطان کے خلاف استعمال ہونے والی ان دواؤں میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ جو آجکل استعمال ہو رہی ہیں۔

ایلی لیلی کمپنی نے سرطان کے خلاف ایک اور دوا کا اعلان کیا ہے اس کا نام ویلبے ہے اس دوا کے ذریعہ مریضوں کی ایک محدود تعداد میں ایک سال کے عرصہ تک اس بیماری کو قابل ذکر حد تک کنٹرول کیا گیا ہے۔ سرطان کے تمام علاجوں کی طرح اس دوا کو بھی اس وقت تک ایک مکمل علاج نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ مریضوں کو کم از کم پانچ سال تک کے عرصہ کے لئے سرطان سے آزاد نہ کر دیا جائے

لاس انجلز میں کیلی فورنیا یونیورسٹی کے میڈیکل سینٹر میں ۴۲ مریضوں کی ایک جماعت پر سینہ کے سرطان کے لئے ایک بالکل مختلف طریقہ اختیار کیا گیا جس میں تابکار میڈیم استعمال کی گئی۔ ان میں سے ایک تہائی مریضوں کے سرطان میں کمی واقع ہوئی ہے

واشنگٹن یونیورسٹی (سیاٹل) میں ایک جاپانی مہمان سائنسدان یوکی اتو نے ایک نیا ثبوت پیش کیا ہے جس سے اس نظریہ کی تائید ہوتی ہے کہ زہروں کی وجہ سے کچھ انسانی سرطان پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ خرگوشوں کے ساتھ تجربات کر رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق انہوں نے اسبات کا مظاہرہ کیا ہے کہ جانوروں میں نو کلک ایسڈ قسم کے زہر سے سرطان پیدا ہوتا ہے۔ اس کے متعلق عرصہ سے شبہ تھا لیکن تجربات سے ثابت کرنا مشکل تھا۔ ڈاکٹر اتو نے اس ثبوت کا بھی انکشاف کیا ہے کہ زہروں میں تیزی سے تبدیلی ہوتی ہے اور غالباً وہ سرطان پیدا کرنے کے بعد ختم ہو جاتے ہیں۔ اس سے اسبات کا مظاہرہ ہو جاتا ہے کہ تجربات کے ذریعہ سرطان اور زہروں کے درمیان کیوں تعلق پیدا نہیں کیا جا سکا ہے۔

یونیورسٹی آف ۔۔۔ ل میڈیکل سکول میں تجربات میں انسانی خلیوں کو نفی ۲۷۲-۲ درجہ سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کیا گیا ہے۔ ان خلیوں نے اس درجہ کو تیس منٹ تک برداشت کیا۔

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
کارڈ آنے پر — **مفت**
(عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن)

اعلانِ نکاح:-

عزیزہ شوکت گوہر بنت مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ مقیم کراچی کا نکاح قریشی لطیف احمد صاحب بی ایس سی متعلم ایم ۔ بی بی ۔ ایس فائنل ولد مکرم قریشی منظور احمد صاحب ٹائپ کار ز نسبت روڈ لاہور سے مبلغ سات ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۲ر اپریل ۶۱ء بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے ہر طرح اور ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا کریں۔ (حبیب اللہ خاں لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

صنعتی نمائش میں اوّل انعام یافتہ

"شاہین بوٹ پالش"

اب مارکیٹ میں عام دستیاب ہوتا ہے۔ خالص پاکستانی سرمایہ سے تیار شدہ بوٹ پالش تمام باہر کے ناموں والی پالشوں کا مقابلہ کرتا ہے اور ہر رنگ میں دستیاب ہوتا ہے۔ آج ہی خرید فرمائیے۔ اور اپنی رائے سے ہمیں مطلع فرمائیے۔

زیر سرپرستی فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

بعدالت صاحب بہادر افسر آبادی باختیارات کلکٹر سرگودھا

بمقدمہ نمبر ۴۶/۶۰ء دیوند ولد لالہ قوم راجپوت ٹانری سکنہ اتمال سید پور تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا سائل بنام ہنسراج وغیرہ سکنائے بمتونی حال تارک الوطن بہ ملک ہند دعویٰ واپسی اراضی مندرجہ کھیوٹ نمبر ۱۰ کھتونی ۴ ۲ تا ۳۶ کھیوٹ نمبر ۱۱ کھتونی نمبر ۴۷ کھیوٹ نمبر ۱۴ کھتونی نمبر ۴۹ تا ۵۲ کھیوٹ نمبر ۲۱ کھتونی ۶۹ تا ۷۰ کھیوٹ نمبر ۴۰ کھتونی نمبر ۱۷۸ - ۱۷۹ کھیوٹ نمبر ۴۱ کھتونی نمبر ۱۸۰ کھیوٹ نمبر ۶۷ کھتونی نمبر ۲۳۲ تا ۲۴۸ کھیوٹ نمبر ۴۹ کھتونی نمبر ۲۵۰ تا ۲۵۲ کھیوٹ نمبر ۷۲ کھتونی نمبر ۲۵۵ واقعہ اتمال سید پور تحصیل بھلوال مندرجہ جمعبندی سال ۵۶-۱۹۵۵ء۔

اشتہار بنام ہنسراج - اندر راج - موتی رام - سوہنی رام - دولت رام واموتک رام پسران گنڈا مل وجہان شاہ - لیکھراج پسران جیون مل وروشن لال وسکندر لعل پسران لدھو راج وچیلا رام ولد ارتم چند سکنائے بمتونی تحصیل بھلوال حال ہندوستان مرتمنان۔

بمقدمہ بالا مرتمنان کی اصالتاً اطلاع کرائی جانی ممکن ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ بتاریخ ۳ ۵/۶۱ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا آویں ورنہ ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۱۸ ر ماہ اپریل ۱۹۶۱ء ہمارے دستخط اور مہر عدالت سے جاری ہوا۔

دستخط حاکم (مہر عدالت)

خریدار ہم سے زیادہ تعریف کرتے ہیں

رانا نذیر احمد صاحب نون بستی جمالوالہ ضلع ملتان تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"اکسیر بھیڑ" بہت مفید ثابت ہوئی ہے جیسی آپ نے تعریف کی ویسی ہی کارآمد نکلی بلکہ اس سے بھی زیادہ کیونکہ جن جانوروں کو روزانہ اپھارہ ہو جایا کرتا تھا۔ ایک پیکٹ دینے کے بعد انہیں مستقل طور پر آرام ہو گیا۔"

قیمت فی پیکٹ ۷۰ پیسے فی درجن چھ روپیہ دو درجن پر خرچ ڈاک وپیکنگ بذمہ کمپنی اس سے زیادہ ہر درجن کے ساتھ کیوریٹو کی دو ڈرامی شیشی مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی شعبہ حیوانات ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے، لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

زیر دستخطی مندرجہ کام کے لئے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس پر مبنی فیصد شرح کے سربمہر ٹنڈر ۲ر مئی ۱۹۶۱ء کو ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مجوزہ فارموں پر وصول کریں گے جو ۲ر مئی ۱۹۶۱ء کو ساڑھے گیارہ بجے دن تک دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈر اسی روز ساڑھے بارہ بجے دوپہر بر سر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے	تکمیل مدت
۱۔	قادر آباد کس ان، بھوئے آصل اور ویرم کنسٹرکشنوں پر گاڑیوں کے بیک وقت ٹھہرنے کی سہولتوں کے سلسلے میں کام کا تعمیری حصہ بمطابق پلان نمبر وائی - ۹ - لاہور، وائی - ۴ - لاہور گیو - ڈی - بی ۱۹۶۰ء، کے ای ایس ۱۹۶۰ء وائی - ۹ - لاہور اور وائی - ۶ - لاہور بی اے ای ۱۹۶۰ء پی این ایکس ۱۹۶۰ء (اسٹیمیٹ ۱۲۱ آف ۶۱-۱۹۶۰ء)	۱۰۳۰۰۰/- روپے	۲۰۰۰/- روپے	چھ ماہ

۲۔ ان ٹھیکیداروں کو ٹنڈر دینے چاہئیں جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہیں، جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی منظور شدہ فہرست میں درج نہیں وہ ۲۰ر مئی ۱۹۶۱ء سے پہلے اپنے نام اپنے ہمراہ کاغذات اندراج یعنی اپنی مالی حیثیت اور تجربے کی بابت سرٹیفکیٹس لا کر درج کرا لیں۔

۳۔ تفصیلی شرائط وکوائف اور نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ کم از کم یا کسی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔ ٹھیکیداروں کا مفاد اسی میں ہے کہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۲ر مئی ۱۹۶۱ء سے پہلے جمع کرا دیا جائے۔ ٹھیکیداروں کو فی صد ریٹ پورے روپوں میں درج کرنے چاہئیں کسر والے ریٹ مسترد کر دئے جائیں گے۔ ٹنڈر دہندگان کو پیرا وار ٹیلیک کے تمام نرخ درج کرنے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پہلے موقع کا معائنہ کر کے کام کی اصل نوعیت کی بابت خود کو مطمئن کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

پاکستان کیلئے جاپانی قرضہ

ڈھاکہ ۲۲ر اپریل جاپانی اقتصادی مشن کے لیڈر مسٹر نیوبا نے اعلان کیا ہے کہ وہ واپس جاپان پہنچنے پر جاپانی حکومت سے سفارش کریں گے۔ کہ پاکستان میں زیر عمل آنے والے متعدد ترقیاتی منصوبوں کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لئے ایک پول قائم کیا جائے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴